
288



آیات نمبر 17 تا 40 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کے واقعات۔ اللہ کی طرف سے معجزات کا عطا کیا جانا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنے بھائی کو مددگار مقرر کرنے کی درخواست اور اس کا قبول کیا جانا۔

وَ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ اور اے موسیٰ! یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا
چیز ہے؟ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَ لِيَ
فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہ میری لاٹھی ہے، میں اس پر
ٹیک لگاتا ہوں، اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس سے میں کئی
دوسرے کام بھی لیتا ہوں قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ اللہ نے فرمایا کہ اے موسیٰ!
اسے زمین پر ڈال دو فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ پھر جب موسیٰ نے اسے
زمین پر پھینکا تو وہ فوراً سانپ بن کر دوڑنے لگی قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخَفْ ٝ وقفة
سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرو مت، ہم اسے
ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹائے دیتے ہیں وَ اضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا کر نکالو، وہ
بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا یہ ہماری طرف سے دوسری نشانی ہے
لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ یہ ہم نے اس لئے کیا تاکہ تمہیں اپنی قدرت کی
بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ اب تم فرعون کے
پاس جاؤ کیونکہ وہ بہت سرکش ہو گیا ہے قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَ يَسِّرْ

لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ موسیٰ علیہ
السلام نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے سینہ کو کشادہ کر دے اور میرے
کام کو میرے لئے آسان بنا دے اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے تاکہ لوگ
میری بات سمجھ سکیں وَ اجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ
بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَ اَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ اور میرے گھر والوں میں سے کسی ایک کو
میرا مددگار مقرر فرما دے، میرے بھائی ہارون کو، اس کے ذریعہ میری قوت کو
مضبوط کر دے اور اسے میری ذمہ داری میں میرا شریک بنا دے كَيْ نُسَبِّحَكَ
كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ تاکہ ہم دونوں
مل کر کثرت سے تیری تسبیح و تقدیس بیان کریں اور خوب کثرت سے تیرا ذکر کریں،
بلاشبہ تو ہمارے حال کو خوب دیکھ رہا ہے قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ اللہ
تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ! تم نے جو کچھ مانگا وہ تمہیں دیا جاتا ہے وَ لَقَدْ مَنَنَّا
عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اور ہم تو ایک مرتبہ
پہلے بھی تم پر احسان کر چکے ہیں جب ہم نے تمہاری ماں کے دل میں وہ بات ڈال دی
جو ہم اسے الہام کرنا چاہتے تھے اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ
فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ یہ کہ اس بچے کو ایک
صندوق میں رکھ دو اور اس صندوق کو دریا میں ڈال دو، پھر دریا اسے کنارے پر لے
آئے گا تاکہ اسے ہمارا اور اس بچے کا دشمن دریا سے نکال لے وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ

مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڿ اور اے موسیٰ میں نے تمہاری شکل وصورت پر اپنی طرف سے محبت
طاری کر دی تاکہ جو بھی تمہیں دیکھے وہ تم سے محبت کرنے لگے وَلِتُصْنَعَ عَلٰى
عَيْنِيْ ۝۳۹ۘ اور یہ سارا انتظام اس لئے کیا تاکہ تم ہماری نگرانی میں پرورش پاؤ اِذْ
تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ پھر تمہاری بہن چلتی
ہوئی آئی اور فرعون کے گھر والوں سے کہنے لگی کہ کیا میں تمہیں ایسی عورت کا پتہ
بتاؤں جو اس بچے کی اچھی طرح پرورش کر سکے فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ
عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ڛ اس طرح ہم نے تمہیں پھر تمہاری ماں کے پاس واپس پہنچادیا
تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہو وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ
مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ڣ اور اسی طرح جب تم نے ایک شخص کو قتل کرڈالا تھا
تو ہم نے تمہیں اس سارے معاملے کی پریشانی سے نجات دی پھر ہم نے تمہیں کئی اور
آزمائشوں سے بھی گزارا فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى
قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝۴۰ اس کے بعد تم کئی سال مدین کے لوگوں کے ساتھ رہے، اور
آخرکار اے موسیٰ! تم اللہ کے مقرر کردہ وقت پر یہاں پہنچ گئے